اسے حبرون کے قریب پہاڑی پر بتاتا ہے، کسی کے نزدیک یہ وہ مقام ہے جہاں عیسائیوں کے مطابق عیسیٰ کو سولی دی گئی تھی اور کوئی اسے کوہِ جریزیم پر قرار دیتا ہے، جب کہ اصلاً یہ سرزمینِ عرب کا مقام ''مروہ'' ہے جو بعد میں بنی اسماعیل کا مسکن بنا۔ کتابِ پیدائش میں اولادِ اسماعیل کا مسکن ''حویلہ سے شورتک'' قرار دیا گیا ہے، باب نہم میں مصنف نے اس پر بحث کرتے ہوئے اسے سرزمین عرب میں ثابت کیا ہے۔ باب دہم میں یہ بحث ہے کہ کتاب یسعیاہ: ۶۰ میں جس قربانی کا تذکرہ ہے وہ اصلاً مکہ میں انجام دی جاتی تھی۔ گیارہویں باب میں یہ بحث کی گئی ہے کہ کتاب زبور: ۸۴ میں حضرت داؤد علیہ السلام کی زبانی جس ''وادیٔ بکا'' کا ذکر ہے اور جس کا مقام علمائے اہل کتاب کو معلوم نہیں، وہ اصلاً مکہ ہے۔ ضمیمے بھی اہم مباحث پر مشتمل ہیں۔ پہلے ضمیمہ میں مصنف نے یہ بحث کی ہے کہ ''بئر سبع'' جس کا ذکر بائبل میں حضرت اسماعیل و حضرت ہاجرہ کے سیاق میں ہے وہ اصلاً بئر زمزم ہے۔ ضمیمہ دوم میں بائبل کی تحریفات اور ضمیمہ سوم میں ہیکل سلیمانی کی تاریخ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

فاضل مصنف کا اسلوبِ تحریر معروضی، سائنٹفک اور تحقیقی ہے۔ انھوں نے اپنی بحثوں میں بائبل کے مختلف نسخوں، تراجم، شروح، لغات و معاجم، اٹلس اور انسائیکلو پیڈیاز سے مدد لی ہے۔ یہ کتاب اپنے موضوع پر ایک قابلِ قدر اضافہ ہے جس پر فاضل مصنف تحسین وتبریک کے مستحق ہیں۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

قرآن اور منافقین کا کردار — فاطمۃ الزہراء

ناشر: اسلامک بک سینٹر، دریا گنج، نئی دہلی ۲، ۲۰۰۵ء، صفحات: ۱۰۴، قیمت: -/۵۰

قرآن کریم میں ''مومنوں'' اور ''کافروں'' کے علاوہ ایک تیسرے گروہ ''منافقوں'' کا تذکرہ بھی موجود ہے۔ یہ وہ لوگ تھے جنھوں نے محض دنیاوی مفادات کے حصول کے لیے زبان سے تو اسلام کا اقرار کرلیا تھا، مگر ان کے دل کفر پر جمے ہوئے تھے۔ چناں چہ وہ اسلام اور اہلِ اسلام کو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں